



## سوال

(2) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کا مطلب؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عالم سے میں نے سنا ہے، کہتے تھے: لالہ الا اللہ سے مراد ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود اس کائنات میں موجود نہیں ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ لالہ الا اللہ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق اور رازق نہیں۔ کیا کلمہ لالہ الا اللہ کا یہی مفہوم ہے؟ صحیح مفہوم سے آگاہ کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"لا الہ الا اللہ" کا صحیح مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا معبود برحق نہیں۔ یہ کہنا کہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کا وجود ہی نہیں، غلط ہے۔ کیونکہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگوں نے اللہ کے سوا معبود قرار دے رکھا ہے۔ بہت سے لوگ سورج چاند کی پوجا کرتے ہیں، ہندو گائے کو معبود قرار دیتے ہیں، مشرکین مکہ بہت سے معبودوں کی عبادت کرتے تھے۔ بعض مسلمان انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کو پکارتے ہیں اور ان سے فریادیں کرتے ہیں۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے کئی معبودان کا ذکر ملتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اَلْبِهْمُ الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ... ۱۰۱ ... سورۃ ہود

یہ آیت بہت سے معبودوں کے وجود پر دلالت کرتی ہے کہ وہ معبودان باطلہ ہیں، معبود برحق صرف اور صرف ایک اللہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْحٰى اِلٰى رَسُوْلِهِ وَاَنَّ مَعَهُ السُّلْطٰنُ ... ۳۰ ... سورۃ لقمان

"یہ سب (انظمامات) اس وجہ سے ہیں کہ اللہ حق ہے اور اس کے سوا جنہیں لوگ پکارتے ہیں سب باطل ہیں۔"

لالہ الا اللہ کا محض یہ مطلب بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق اور رازق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو خالق اور رازق تو مشرکین بھی مانتے تھے جیسے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

قُلْ مَنْ يَّرِثُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدْبِرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ قَتَلَ اَهْلًا تُتَّبَعُوْنَ ... ۳۱ ... سورۃ یونس

(دیکھیے 29/العنکبوت: 31، 63، 61، لقمن: 23، 25/المومنون: 84، 90)



اللہ تعالیٰ کو خالق و رازق بننے کے باوجود مشرکین "لا الہ الا اللہ" کا انکار کرتے تھے، قرآن مجید میں ہے :

إِنَّمَا كَانُوا إِذَاقِينَ لَمْ يَلِدْهُ إِلَّا اللَّهُ يُسْتَجِيرُونَ ۝ ۳۵ وَيَقُولُونَ إِنَّمَا نُنَادِيكُم بِاللَّهِ إِنَّا رَبُّكُمْ فَاسْمِعُوا بِنُجْوَىٰ ۝ ۳۶ ... سورة الصافات

جن لوگوں نے لا الہ الا اللہ کی تفسیر "اللہ کے سوا کوئی اور رازق نہیں ہے" بیان کی ہے دراصل انہوں نے اپنے شرکیہ عقائد کو رائج کرنے کے لیے چور دروازہ کھولنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ اللہ کو خالق و رازق لا الہ الا اللہ کہہ کر مان لیں مگر عبادت جس کی چاہیں کریں، اللہ کے بندوں اور ان کی قبروں کو پوجنا، ان کا طواف کرنا، ان کے لیے نذریں اور چڑھاوے چڑھانا وغیرہ سب کاموں کا جواز نکال لیا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکار اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 36

محدث فتویٰ